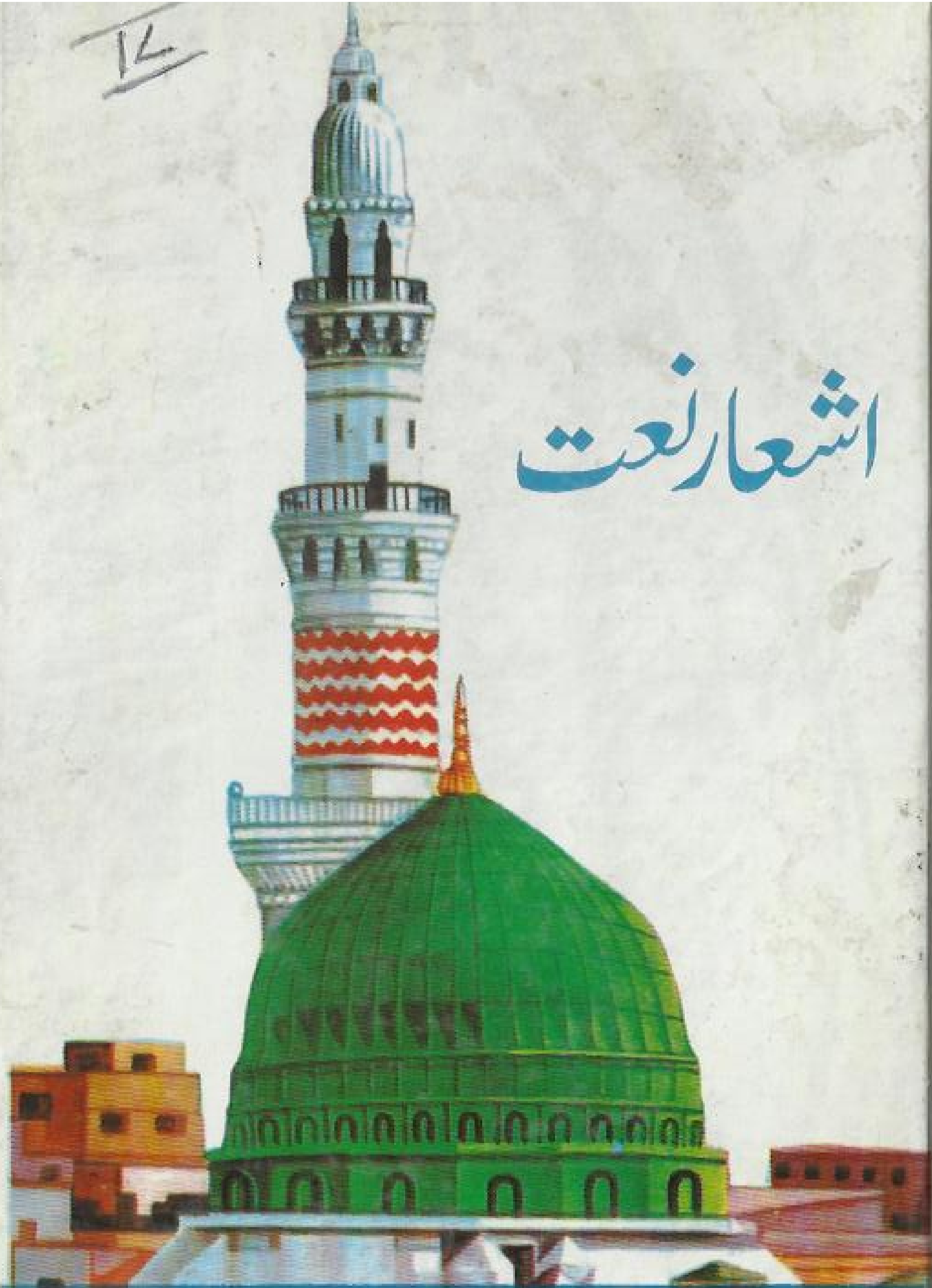


اشعارِ نعت

مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ) لاہور

اشعارِ نعت

راجا رشید محمودؔ

ایڈیٹر ماہنامہ ''نعت'' لاہور

مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ) لاہور

اشعارِ نعت

(شاعر کا دوسرا اُردو مجموعۂ فردیات)

شاعر: راجا رشید محمود

ایڈیٹر ماہنامہ "نعت" لاہور

صدر ایوانِ نعت رجسٹرڈ لاہور

پروف خوانی: شمیم اختر۔ کوثر پروین

کمپوزنگ: مدنی گرافکس 5/1 حسن چیمبر۔ نیو انارکلی لاہور فون: 7230001

طباعت: نیو فائن پرنٹنگ پریس لاہور

نگرانی: اظہر محمود

(ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ "نعت" لاہور)

اشاعت اول: یکم جون ۲۰۰۰ء

ہدیہ: ۱۰۰ روپے

ناشر: راجا اختر محمود

مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ)

اظہر منزل۔ چوک گلی نمبر ۱۰/۵۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور

فون: 7463684

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ

کے جذبۂ محبتِ رسول ﷺ

کے نام

راجا رشید محمود کے اعزازات

۱۔ قومی سیرت کانفرنس منعقدہ ۱۹۸۸ (اسلام آباد) میں صدارتی ایوارڈ بدست غلام اسحاق خاں (صدرِ مملکت)

۲۔ فروغِ نعت کے سلسلے میں تحقیقی کام کرنے پر قومی سیرت کانفرنس ۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۷ میں وزیرِ اعظم پاکستان محمد نواز شریف سے خصوصی صدارتی ایوارڈ

۳۔ مرکزی مجلسِ حسّان، قصور کی طرف سے ۱۹۸۵ میں نعت ایوارڈ

۴۔ روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے اشاعتِ نعت پر ۱۹۹۳ کا نعت ایوارڈ

۵۔ روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے تحقیقِ نعت پر ۱۹۹۴ کا نعت ایوارڈ

۶۔ روزنامہ جنگ اور الہجویری کالجز کی طرف سے ۱۹۹۵ کا نعت ایوارڈ

۷۔ پاکستان نعت اکیڈمی، کراچی کی طرف سے فروغِ نعت کی منفرد اور نمایاں خدمات انجام دینے پر سلور جوبلی نعت ایوارڈ

۸۔ اردو قاعدہ (برائے جماعت اول) کی ایڈیٹنگ پر وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کی طرف سے خصوصی ایوارڈ

۹۔ صوبائی سیرت کانفرنس ۱۹۹۹ (منعقدہ لاہور) میں سیرت ایوارڈ

۱۰۔ انجمن ترقی اردو کی خصوصی تقریب (۱۷۔ اکتوبر ۱۹۷۰) میں قومی زبان کے لیے نمایاں خدمات پر "نشانِ سپاس"

۱۱۔ ماہنامہ "نعت" کی مسلسل اشاعت کے آٹھ سال مکمل ہونے پر ہمدرد کتب خانہ، لاہور کی طرف سے "نشانِ سپاس" رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے دیا۔ (تقریب فلیٹیز ہوٹل، لاہور۔ ۳۱ مارچ ۱۹۹۶)

۱۲۔ ماہنامہ "نعت" کی باقاعدہ اشاعت کے دس سال مکمل ہونے پر جامع عکسِ گنبدِ خضرا کی طرف سے "حرفِ استحسان" میاں محبوب احمد (چیف جسٹس شریعت کورٹ پاکستان) نے دیا (تقریب ۷ جون ۱۹۹۸)

اشعارِ نعت

لبوں کو تر کیا آبِ مدینہ سے جو احقر نے
تو دل کے کینوس پر کھنچ گئی تصویر پانی کی

بتایا باوضو آنکھوں نے مجھ کو یہ کہ ہوتی ہے
حضورِ سرور و سرکار ﷺ میں توقیر پانی کی

پیا ہے آبِ زمزم مَیں نے جس دن سے مدینے میں
نہ کی برداشت مَیں نے آج تک تحقیر پانی کی

لبوں پر ذکرِ آقا ﷺ اور اشک آنکھوں میں آتے تھے
اثر حسّاس دل پر کر گئی تقریر پانی کی

بھنور مہجوریٔ الفت کے دریا میں عجب پائے
جو ہے ہجرِ نبی ﷺ کا خواب تو تعبیر پانی کی

صبا کیفیّتِ ہجرِ مدینہ لے گئی طیبہ
ہَوا کے دوش پر لکھی گئی تفسیر پانی کی

اشعارِ نعت

مدحت سرائیاں ہیں اُنھی کی درود خواں
پڑھتی ہیں جن پہ زمزمہ پیرائیاں سلام

کرتی رہی ہیں اور کیے جائیں گی اُنھیں
ہوں ناتوانیاں کہ توانائیاں، سلام

مُٹھی میں بند ہو کے نبیؐ کریم ﷺ کو
کہتی ہیں کنکروں کی بھی گویائیاں سلام

جن کا بلند ذکر ہُوا ہے، انھیں کریں
سب رفعتیں، بلندیاں، اُونچائیاں سلام

ہوئے امام جو سارے نبیوںؑ کے، اُن کو
زمانے بھر کی امامت سلام کہتی ہے

میرا یہ تجزیہ ہے کہ سب سے پسند ہے
آقا حضور ﷺ کو لبِ خاموش کا سلام

اشعارِ نعت

صرف اُلفت ہے نبی ﷺ سے اور ان کی نعت سے
اور تو مُجھ بے نوا کے پاس سرمایہ نہیں

وہ بشر کی حیثیت سے آئے ہیں اور نُور ہیں
گو جسامت آدمی کی ہے مگر سایہ نہیں

مُجھ سا عصیاں کار اور اُن جالیوں کو چوم لے
یہ تصوُّر تک مرے دل میں کبھی آیا نہیں

جو مرے سرکار ﷺ کی اُلفت کا دعویدار ہے
میرا بھائی ہے، اگرچہ میرا ماں جایا نہیں

شہرِ محبوبِ خدائے ہر دو عالم ﷺ کے سوا
اور کوئی شہر دُنیا کا مجھے بھایا نہیں

پڑھ لیا جب تک نہ قرآنِ مبیں، محمودؔ نے
نغمۂ تقدیسِ محبوبِ خدا ﷺ گایا نہیں

اشعارِ نعت

درودِ پاک جو ہم نے پڑھا تو خالق نے
ہمیں ثواب دیا اور بے حساب دیا

باتیں خدا سے اُن کی ہُوئیں بالمشافہہ
ہے منظرِ دنا فتدلّٰی سلام کو

سرکار ﷺ آئے رب سے ملاقات کے لیے
تو جُھک گیا تھا عرشِ معلّٰی سلام کو

کعبے کے سر پہ طیبہ کی جانب کو رُخ کیے
میزاب کا ہے حُسنِ تجلّی سلام کو

قدمینِ مُصطفٰی ﷺ میں یہ دیکھو کھڑے ہوئے
ہیں دست بستہ اہلِ تولّا سلام کو

جب تُو سلام کرکے مدینے سے آئے گا
پہنچے گا تیرا سارا محلّہ سلام کو

اشعارِ نعت

اک صفت تک بھی پیمبر ﷺ کی، پہنچ پایا نہیں
طائرِ تخیل پھیلاتا رہا گو پر بہت

دیکھنے کو ملتے رہتے ہیں فلک کی آنکھ کو
حِفظِ ناموسِ رسولِ پاک ﷺ کے منظر بہت

کوئی دیکھا بھی خدائے پاک کے محبوب ﷺ سا؟
آپ نے دیکھے تو ہوں گے حُسن کے پیکر بہت

جن میں ہوتی ہیں صلوٰۃِ مُصطفٰی ﷺ کی محفلیں
ایسے خُوش بختی کے حامل آج بھی ہیں گھر بہت

سب سے دیکھا ہے اثر بڑھ کر درودِ پاک کا
یوں تو اوراد و وظائف ہیں ہمیں ازبر بہت

سب کی بہبود آقا و مولا ﷺ کے تھی پیشِ نظر
تھے تمنّائی رہائی کے سرِ محشر بہت

اشعارِ نعت

سجدہ تو صرف خالق و مالک کو ہے روا
کرتی ہے مصطفیٰ ﷺ کو تو میری جبیں سلام

رُخسار اُس کے، میرا دہَن چُومتا رہے
پہنچائے روز میرا ہَوا گر کہیں سلام

کر لیں قبول حُسنِ ارادت بشکلِ شعر
لے لیں ہمارا گُنبدِ خضرا مکیں ﷺ سلام

میری ممات رشک دہِ صد حیات ہو
میرے لبوں پہ ہو جو دمِ واپسیں سلام

پدموں سلام ہوتے ہیں آقا ﷺ کے پیش روز
ہو جائے جو قبول، وہی بہتریں سلام

محمودؔ جیسے ہیچ مداں کا بھی ہو قبول
آقا ﷺ درودِ پاک، شہِ مُرسلیں ﷺ سلام

اشعارِ نعت

نبی ﷺ کے دیں کی خاطر، ان کی حُرمت کے تحفّظ کو
دلوں میں موجزن جذبہ اگر ہو تو جہادی ہو

یہ ارشادِ پیمبر ﷺ ہے کہ وہ گُمراہ بندہ ہے
مسلماں ہو کے بھی جو مُشرکوں کا اتّحادی ہو

مدینے کی طرف منہ کر کہ یہ رستہ ہے بچنے کا
جو چاروں سمت پھیلا ایک دشتِ نامُرادی ہو

ملاقات اپنی عزرائیل سے ہو شہرِ آقا ﷺ میں
تمنّا ہو اگر دل میں تو اتنی سیدھی سادی ہو

نبی ﷺ کا بندہ کیوں ہو نااُمیدِ رحمتِ خالق
کہیں جو اُس کو ازبر آیۂ "قُلْ یٰعِبَادِیْ" ہو

حرفِ خدا میں نعتِ پیمبر ﷺ
"اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ"

اشعارِ نعت

مناظر بارشِ طیبہ کے، کیسے بھول سکتا ہُوں
برسنا سیکھا آنکھوں نے مدینے کی گھٹا ہی سے

عمل کے بل پہ یہ اعزاز ملنا سخت مشکل ہے
ملے گا باغِ جنّت ہم کو آقا ﷺ کی عطا ہی سے

یہاں کھو جانا ہے بے شک حیاتِ جاوداں پانا
سَبَق سیکھو یہ ناموسِ پیمبر ﷺ کے سپاہی سے

مَیں سر پر ڈال کر محشر کے ہنگامے سے گزروں گا
اگر کچھ دُھول مل جائے مُجھے طیبہ کے راہی سے

یہ خُوشخبری ہے، نامقبولیت اِس کی نہیں ہوتی
درود آقا و مولا ﷺ پر پڑھے تُو گو ریا ہی سے

دین و دنیا میں بھلائی کے لیے اپنا لو
سیرتِ سرورِ عالم ﷺ کا کوئی بھی پہلو

اشعارِ نعت

سرورِ کونین ﷺ کے گُنبد کی تصویرِ حَسِین
میرے گھر میں ہے مِرے گھر بھر کی چمکاتی ہُوئی

دوستو! سرکار ﷺ کے مسکن میں دن کی بات کیا
رات بھی آتی ہے اُس جا نُور برساتی ہوئی

لازماً کِھل جائے گی یارو، مِرے دل کی کلی
وہ نظر آتی ہے طَیبہ سے ہَوا آتی ہوئی

سرور و سرکار ﷺ کے دربارِ پُرانوار کو
خواہشیں جاتی ہیں نغماتِ طَرَب گاتی ہوئی

اور نبیوںؑ میں اور آقا ﷺ میں تعلّق یہ ہے
اِن ﷺ کے آنے کی بشارت لیے آئے سارے

سب سے بڑھ کر تو درود آقا و مولا ﷺ پر ہے
کر کے دیکھے سبھی اوراد، وظیفے سارے

اشعارِ نعت

مدحِ نبی ﷺ میں نالۂ شبگیر ہے سلام
سوچوں تو میری رُوح کی تطہیر ہے سلام

جس سے کُھلیں غوامض و اَسرارِ کائنات
ایسی کتابِ عشق کی تفسیر ہے سلام

کہلاؤں کس لیے نہ میں اُن ﷺ کا سلام گو
قسمت بدلنے کی جو اک تدبیر ہے سلام

منظور تندرستیٔ روح و جَسَد جو ہو
ہر اک مَرَض کو نسخۂ اکسیر ہے سلام

مَیں خواب میں بھی ہوتا ہوں اُن ﷺ کا درود خواں
میرے ہر ایک خواب کی تعبیر ہے سلام

آقا حضور ﷺ کے درِ دولت پہ ہُوں کھڑا
محمودؔ مجھ کو باعثِ توقیر ہے سلام

اشعارِ نعت

ہُوا انجام ہر حالت میں اچھّا اپنے کاموں کا
کیا اسمِ پیمبر ﷺ ہی سے جب آغاز بھی ہم نے

پذیرائی ہوئی شہرِ نبیّٔ پاک ﷺ میں جن کی
کیے ہیں اختیار ایسے کئی انداز بھی ہم نے

حیاتِ چند روزہ میں، بہ ہر حالت، بہ ہر پہلو
رسولِ پاک ﷺ کے دیکھے کئی اعجاز بھی ہم نے

مگر اِسرا کے جو اَسرار ہیں، اُن کو خدا جانے
بہت افلاکِ اُلفت میں تو کی پرواز بھی ہم نے

تمنّا اپنی جب ہر بار کر دی پُوری سرور ﷺ نے
تو پھر اپنی تمنّا کے اٹھائے ناز بھی ہم نے

مدیحِ فخرِ موجودات ﷺ میں مصروف رہتے ہیں
کئی حاصل کیے اِس باب میں اعزاز بھی ہم نے

اشعارِ نعت

حقؔ تو یہ ہے، ہیں نہایت مختصر لاکھوں سلام
پھر بھی طیبہ کے در و دیوار پر لاکھوں سلام

بھیجتا ہے خالق آقائے جہاں ﷺ پر ان گنت
بادِ صَرصَر اربوں، تو بادِ سحر لاکھوں سلام

اُن کے زُلف و رُخ پہ میرا بھی درودِ لاتعد
پیش کرتے ہیں جنھیں شام و سحر لاکھوں سلام

ہوتا جائے گا وہ ہر اک امتحاں میں کامیاب
جس کے پڑھتے جائیں گے قلب و نظر لاکھوں سلام

مَیں نے دیکھا، لوگ جاتے ہیں یہی پڑھتے ہوئے
ہیں مدینے کے لیے رختِ سفر لاکھوں سلام

ہو نہ نادِم کس طرح وہ اتنی کم تعداد پر
بھیجتا ہے آپ پر محمودؔ اگر لاکھوں سلام

اشعارِ نعت

نور ذرّاتِ مدینہ کے مقابل کچھ نہیں
کہکشاں و ماہ کی تابانیاں کچھ بھی سہی

میرے آقا ﷺ مجھ کو بُلوا لیتے ہیں اپنے حضور
میری ساری بے سروسامانیاں کچھ بھی سہی

جو گدائے طیبۂ اقدس ہے، اُس کا کیا جواب
بادشاہوں کی جو ہیں سُلطانیاں، کچھ بھی سہی

سب سے بڑھ کر ہے نگاہِ سرورِ ہر دو جہاں ﷺ
معرفت یابوں کی سب عرفانیاں کچھ بھی سہی

خاکِ پائے غازی علمُ الدینؒ پر قربان ہیں
منفعت خواہی میں دی قربانیاں کچھ بھی سہی

ہوں گے فضلِ خدائے رحماں سے
شافعِ اہلِ معصیت آقا ﷺ

اشعارِ نعت

وہ ہستی جسے رب نے عظمت عطا کی
وہی ایک ہستی ﷺ حقیقت نگر ہے

مرا حال اچھا رہا اور رہے گا
مرے حال پر مُصطفیٰ ﷺ کی نظر ہے

وہ جائے' مدینے کے کنکر ٹٹولے
جسے حاجتِ سیم و لعل و گُہر ہے

مُجھ پہ ابرِ لُطف و اِکرام و عطا برسا دیا
میرے آقا' دنیا و عُقبیٰ کے شاہنشاہ ﷺ نے

اِس جہاں کو بھائی چارے سے حسیں فرما دیا
صاحبِ حُسن و جمالِ حق' شہِ ذی جاہ ﷺ نے

کون ہے جو سر کو نہوڑائے کھنچا آتا نہیں
کیا کشش پائی ہے' دیکھو' اُن کی جلوہ گاہ نے

اشعارِ نعت

اُن ﷺ کا فرمان بھی اللہ کا فرمان ہُوا
اُن کی طاعت کو کہا رب نے اطاعت اپنی

وہ نکالیں گے مدد کرنے کی صورت کوئی
سامنے اُن کو جو رکھوں گا ضرورت اپنی

حشر میں اُن کی شفاعت کا ہدَف ٹھہرا ہوں
نعتِ سرکار ﷺ میں کام آئی ریاضت اپنی

اپنے خالق سے وفا' اپنی نبی ﷺ سے اُلفت
اپنا سرمایہ یہی ہے' یہی دولت اپنی

ذکر جب سنتا ہوں میں شہرِ نبیؐ حق ﷺ کا
روک سکتا ہی نہیں ایسے میں رِقّت اپنی

ہم عمل کرتے نہیں حکمِ حبیبِ رب ﷺ پر
جانے کیا رنگ دکھائے گی یہ غفلت اپنی

اشعارِ نعت

میثاقِ انبیاءؑ جو تھا آغاز کا سلام
ہے اُن ﷺ کو ہر اک بندۂ ممتاز کا سلام

اِسرا میں "اُدْنُ مِنِّیْ" کا پایا گیا جو پیار
تھا خالقِ کریم کی آواز کا سلام

جبریلؑ روز لے کے جو آتے تھے اُن ﷺ کے پاس
گویا وہی تھا وحدتوں کے راز کا سلام

سرکار ﷺ پر درود تولّائیوں کا ہے
اور نعت کے ہر زمزمہ پرداز کا سلام

تخلیق پہلے اُن ﷺ کی ہے، آمد اخیر پر
انجام کا سلام ہے، آغاز کا سلام

محمُود کے مقام پر آقا ﷺ کو دیکھ کر
مَیں نے کِیا وہاں عجب انداز کا سلام

اشعارِ نعت

عشقِ رسُولِ پاک ﷺ کی ابجد درود ہے
اِخلاص و اُنس و عشق کی سرحد درود ہے

کیفیّتیں مِری ہیں پیمبر ﷺ پہ واشگاف
شاہد سلام اُن پہ ہے، اشہد درود ہے

شہرِ نبی ﷺ سعادتوں سے ہے بھرا ہُوا
ہر سعد شے کا طیبہ میں اسعد درود ہے

در پر ہے وقتِ صُبح سلام آفتاب کا
اور شب کو چاند کا سرِ گُنبد درود ہے

اک شخص کیسا اینڈتا پھرتا ہے حشر میں
اِس کیفیت کی وجہ تو شاید درود ہے

میزاں کا ایک راز عیاں ہم پہ ہو گیا
یوں ہے کہ مغفرت کی بھی اک مد درود ہے

اشعارِ نعت

جو ہمارے آقا مولا ﷺ کے ارشادات ہیں
ہم نے اپنے آپ پر اُن سب کو برتا کیوں نہیں

سرورِ عالم ﷺ نے اِس سے اُنس سکھلایا نہ تھا
جانے دولت سے بشر کا پیٹ بھرتا کیوں نہیں

باغِ جنّت تک رسائی ہو چکی ہے جب مری
پوچھتے کیا ہو کہ مَیں دوزخ سے ڈرتا کیوں نہیں

لبوں سے مدحتِ سرکار ﷺ کے نغمے نکلتے ہیں
مرے دل میں تو یوں ڈیرا جما بیٹھی خُوشی آ کر

خدا نے سربلندی اس کو بخشی سارے عالَم میں
دیارِ مصطفیٰ ﷺ میں جبہہ سائی جس نے کی آ کر

اِسی باعث مسلماں کا برادر ہر مسلماں ہے
اُخوّت کی لگائی آپ ﷺ نے جو چاشنی آ کر

اشعارِ نعت

کوئی جہاں نہیں آقا ﷺ کی رحمتوں سے الگ
کوئی بھی شے نہیں جو اُن کی دسترس میں نہیں

ملی ہے طبع کی موزونیت ، اگرچہ مجھے
مگر ثنائے نبی ﷺ پھر بھی میرے بس میں نہیں

نبی ﷺ کے شہر کی مٹّی پہ پاؤں رکھ سکتا
جسارت اتنی بھی تخیّل کے فرس میں نہیں

مری حیات عَبَث ہے، مرا وجود عَدم
اگر حضور ﷺ کی اُلفت نفَس نفَس میں نہیں

خدا کے پاس پہنچنا مجھے گوارا ہے
مدینے حاضری محمودؔ جس برس میں نہیں

اس مرتبہ جو جائیں گے شہرِ حضور ﷺ میں
ہو گا ہر اک عمل سے ہمارے عیاں درود

اشعارِ نعت

کر ذکرِ خدا، ذکرِ نبی ﷺ دل کی زباں میں
اشکوں سے تو چہرے کو بھگو رات کو اُٹھ کر

پھر رات ڈھلے تک بھی رہو ایک نشے میں
فطرت سے جو تم نعت سنو نُور کے تڑکے

دل پر ہے جو احسانِ پیمبر ﷺ کا اثر کچھ
تم صَلِّ عَلیٰ پڑھنے اُٹھو نُور کے تڑکے

شاداں رہو، فرحاں رہو تم آخری دم تک
دم میرے نبی ﷺ کا جو بھرو نور کے تڑکے

نگاہیں باوضو ہوتے ہی جا پہنچا مدینے میں
درِ سرکار ﷺ پر آئی نظر تاثیر پانی کی

اثر آبِ مدینہ میں ہے یا ہے آبِ زمزم میں
ضرورت کیا ہے انسانوں کو بے تاثیر پانی کی

اشعارِ نعت

فضلِ خالق نے مجھے یُوں گھیرے رکھا عُمر بھر
مدحِ آقا ﷺ کو رکھا ہاتھوں میں خامہ عمر بھر

الفتِ سرور ﷺ کی جس دل میں رہی باقی کمی
ہو نہیں سکتا ہے پُورا اُس کا گھاٹا عمر بھر

زندگی مجھ کو ملی ہے جب پیمبر ﷺ کے طفیل
مَیں کروں گا مدحتِ آقا ﷺ کا چرچا عمر بھر

پاؤں اُٹھے تو اُنھی کے شہر کی جانب اٹھے
دل بھی اُس اسمِ مبارک ہی پہ دھڑکا عمر بھر

گر نہ ہوتی رحمتِ سرکار ﷺ میری دستگیر
''نعت'' کا مَیں کر نہیں سکتا تھا راجرا عمر بھر

خاکروبی کی مدینے میں سعادت کے لیے
اپنی پلکوں کو جو عظمت ملے، جھاڑو بن جائیں

اشعارِ نعت

کوئی جب اُن کے سوا حشر میں نہیں ناصر
مِرے حضور ﷺ کو ساری مِلَل سلام کریں

خدا نے طبع کو موزُونیت جو بخشی ہے
نبی ﷺ کی مدح میں پڑھ کر غزل، سلام کریں

نظام ہو اگر میرے حضور ﷺ کا رائج
غریب لوگوں کو اہلِ دُوَل سلام کریں

یہاں سے بھیجتے رہتے تو ہیں درود اُن پر
نبی ﷺ کے شہر کو اے دوست! چل، سلام کریں

میرے سلام میں بھی درودِ رسول ﷺ ہے
میرے درود سے بھی ہُوا ہے عیاں سلام

مَیں رازداں سلامِ پیمبر ﷺ کا ہو گیا
خالق کی رحمتوں کا ہُوا رازداں سلام

اشعارِ نعت

ریاکاری مِرے سرکار ﷺ نے ممنُوع فرمائی
دِیا ہے تجھ کو گر رب نے، تو پوشیدہ سخاوت کر

خلافِ حکمِ آقا ﷺ ہے حصولِ منفعت اس میں
خدا کے بندے، اس انداز میں تو مت قراءت کر

نبی ﷺ کی نسبتیں ساری سکینت کی علامت ہیں
بھَلائی چاہے تو اپنے کو تُو منسوبِ نسبت کر

درودِ پاک ہر حالت میں مقبولِ نبی ﷺ ہو گا
اگر چاہے تو بے شک یہ وظیفہ بے اجازت کر

اُن سے خلّاقِ جہاں کا ہے محبّت کا سلوک
دنیا و عقبیٰ میں ہے ان ﷺ کا مؤقّر اقتدار

چاہتا ہوں، دیں مدیحِ سرورِ کونین ﷺ میں
احقرِ خلقُ الصّمد کو بندہ پرور اقتدار

اشعارِ نعت

اُسی سے لطفِ سرور ﷺ کا مجھے احساس رہتا ہے
مرا لفظِ محبّت جو سرِ قرطاس رہتا ہے

ذرّاتِ شہرِ پاکِ نبی ﷺ کا ہے انعکاس
جس سے کہ مہر و ماہ درخشاں ہیں روز و شب

اچھّائیاں ہیں قرباں کردارِ مصطفیٰ ﷺ پر
سچّائیاں ہیں اُن کی گُفتار کے تصدُّق

طَیبہ یا گِردِ طیبہ، اُٹا گرد میں کہیں
یارو! ملے گا تم کو مرا دل گرا پڑا

مجھ پہ گر نظرِ کرم فرمائیں میرے مصطفیٰ ﷺ
ہوں بیاضِ شعر میں نعتیں ہی صبح و شام درج

مدحتِ آقا و مولا ﷺ اُن میں ہو گی بالضّرور
نامۂ اعمال میں ہوں گے جو اچھّے کام درج

اشعارِ نعت

راز معراج کی شب نے اِفشا کیا
ختم ہے آپ ﷺ کی ذات پر اِرتقا
آپ پہنچے ہیں تا خلوتِ کبریا
مرحبا مرحبا، حَبَّذا، واہ وا

رُخ کتابِ محبّت بنا، اور ہُوا
اُس کے چاروں طرف نور کا حاشیہ
گَردِ طیبہ سے جب کوئی چہرہ اَٹا
مرحبا مرحبا، حَبَّذا، واہ وا

آپ ﷺ کا جب خدا کو دیا واسطہ
جو بھی تھا مُدّعا میرا، پُورا ہُوا
گو ابھی تک نہ اُٹھّا تھا دستِ دُعا
مرحبا مرحبا، حَبَّذا، واہ وا!

اشعارِ نعت

آقا ﷺ کے روبرو جو ہم محوِ سلام ہیں
خالق نے کی عنایت ہمیں خُو درود کی

میزاں کے پاس حشر میں سرکار ﷺ تھے کھڑے
آواز آ رہی تھی بہ ہر سُو درود کی

ان کا جواب لُطف و عطا کے سوا نہیں
کیفیّتیں لیے ہیں جو آنسو درود کی

بکھرے ہُوئے ہیں طَیبہ میں نغمے سلام کے
پھیلی ہوئی ہے چار سُو خُوشبُو درود کی

اسرا کی رات پوری ہوئیں اُن کی خواہشیں
بے چین تھے جو موسیٰؑ و عیسیٰؑ سلام کو

ہوتی ہے مجھ پہ بارشِ اَلطافِ کبریا
کرتی ہے جب نبی ﷺ کو مری چشمِ تر سلام

اشعارِ نعت

دعائیں مانگ، تُو راتوں کو اُٹھ، عبادت کر
کوئی رسائیِ شہرِ نبی ﷺ کی صورت کر

حضور ﷺ کے جو حوالے سے بات ہوتی ہو
تو مان لینے میں کچھ حیل کر، نہ حُجّت کر

نبی ﷺ شفیع ہیں، وہ تو مدد کو آئیں گے
مگر گناہوں پر کچھ تُو بھی اظہارِ ندامت کر

نبی ﷺ کے دین کی تبلیغ کے لیے، بندے!
اٹھا جو رنج ملیں اور نہ کچھ شکایت کر

حضور ﷺ نے جو دیا ہے نظام اُخوّت کا
ہر ایک بھائی سے تو ٹُوٹ کر محبّت کر

بڑوں کی عزّت و توقیر کر بحکمِ نبی ﷺ
جو تجھ سے عمر میں چھوٹے ہیں، اُن پہ شفقت کر

اشعارِ نعت

دل و زبان ایک ہیں، اِسی پہ مُفتخر ہُوں میں
مری کہی اور اُن کہی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

سُنتے ہی سب فرشتوں کو معلوم ہو گیا
لب پر جو حشر میں ہے، ضرورت کی نعت ہے

جُونہی نظر پڑے عرشِ بریں کی اِس جانب
درِ نبی ﷺ کو کرے وہ بہ عزّ و جاہ سلام

کریں گے تا بہ دمِ واپسیں پیمبر ﷺ کو
مری حیات کے سارے ہی سال و ماہ سلام

کہیں جو پُوری نہ ہو، اِس جگہ پہ ہوتی ہے
رسا جو شہرِ نبی ﷺ میں ہو التجا کا سلام

ہماری مملکت کی بیشتر مساجد میں
نماز پڑھ کے، پڑھا جاتا ہے رضاؔ کا سلام

اشعارِ نعت

کرتی ہے ہر قدم پہ یہاں بھی مُعاونت
دوزخ سے بھی بچائے گی کل نعت گُستری

ذکرِ نبی ﷺ ہے ذکرِ خدا، کر کے دیکھ لے
ہے تیرے سارے عُقدوں کا حل نعت گستری

اربابِ عشق رہتے ہیں صلوات میں مگن
اہلِ وِلا کا طرزِ عمل نعت گستری

آقا ﷺ کی ہوں. نگہ میں، خدا کی پناہ میں
کرتا رہا ہوں مَیں جو ہر پل نعت گستری

یہ تو عجیب عشق و محبّت کا راز ہے
خود کر رہا ہے حُسنِ ازل نعت گستری

آقا ﷺ کی شفقتوں کا مَیں احسان مند ہُوں
میری عقیدتوں کا ہے پھل نعت گُستری

اشعارِ نعت

مرے حضور ﷺ کا ذکرِ حسیں جُونہی آئے
ہو سرفگندہ درود اور اشکبار سلام

درِ حضور ﷺ پہ کہتے رہو وفا کیشو!
کرور بار درود اور کرور بار سلام

قبول آقا و مولا ﷺ اگر کریں اِس کو
ہمارے واسطے ہے وجہِ افتخار سلام

مواجہہ پہ جا بابِ بقیع کے اندر
وہاں پہنچ کے تُو آرام سے پُکار ''سلام''

طیبہ کو جا کے کرنا عقیدت کو رہنما
روضے کا دیکھتے ہی نظارہ سلام ہو

رکھّو درِ حضور ﷺ کے آداب کا لحاظ
جب بھیک کو ہے ہاتھ پسارا، سلام ہو

اشعارِ نعت

محبوب اور محب میں کوئی فاصلہ نہیں
جب معرفت حضور ﷺ کی عرفانِ ذات ہے

ان کے طفیل شِیر و شکر مومنین ہیں
جو بات ہے حضور ﷺ کی قند و نبات ہے

اللہ کے کلام کی تلخیص ہے یہی
تقلیدِ مصطفیٰ ﷺ میں ہماری نجات ہے

مومن کے واسطے وہ رؤف و رحیم ہیں
اور ان کی ذات رحمتِ ہر کائنات ہے

آلؑ آپ کی ہے آیۂ تطہیر کی امیں
ہر اک صحابیؓ آپ کا قُدسی صفات ہے

یا تو فنا نہیں ہے خدائے کریم کو
یا ہستیٔ رسولِ خدا ﷺ کو ثبات ہے

اشعارِ نعت

کیا ہے یہ وظیفہ ہر جگہ حرمین میں مَیں نے
مجھے ایسے ہُوا ازبر درود آقا و مولا ﷺ پر

درود آقا و مولا ﷺ پر کہ جو آئینہ پیکر ہیں
سلام آقا و مولا ﷺ پر، جو خود بھی آئنہ گر ہیں

آقا ﷺ کی بارگاہ میں پڑھتے ہُوئے درود
کرنے لگا ہوں شعروں میں بھی مَیں رقم سلام

خوش ہو کے سنتے، دیکھتے ہیں آپ مصطفیٰ ﷺ
بعدِ صلوٰۃ پڑھتے ہیں مل کر جو ہم سلام

توفیق ہو تو ہم بھی اِسی طرح کر سکیں
جس طرح پیش کرتے ہیں اہلِ حرم سلام

جب حشر میں کہیں گے فقط وہ "اَنَا لَھَا"
میرے نبی ﷺ کو کرنے لگیں گی اُمم سلام

اشعارِ نعت

جس کو ٹکڑا مل گیا آقا ﷺ سے، اُس خُوش بخت نے
اور کسی در پر نہ اپنا ہاتھ پھیلایا کبھی

جاننے والوں پہ تو ظاہر ہے میری کیفیت
گیت مَیں نے غیرِ آقا ﷺ کا نہیں گایا کبھی

سَن نواسی[۸۹] سے جو دیکھا ہے نبی ﷺ کا شہرِ پاک
مُجھ کو کوئی شہر دُنیا کا نہیں بھایا کبھی

سب پہ کُھل جائے گا میرا اُلفتِ آقا ﷺ کا بھید
جذبۂ دل کو اگر قرطاس پر لایا کبھی

مُفتیانِ خشک کے فتووں کی زد پر آؤں گا
الفتِ آقا ﷺ کی باتیں لب پہ گر لایا کبھی

فرش پر بھی اِسی سے ہے رونق
زمزمہ عرش کا سلام و درود

اشعارِ نعت

دل میں تو تمنّا ہے، تکو گنبدِ اخضر
کیا صَلِّ علیٰ کی بھی نگاہوں میں چمک ہے؟

کوئی بھی ہو، رحمت ہیں نبی ﷺ اس کے لیے بھی
بالائے فلک رہتا ہے یا زیرِ فلک ہے

گمراہیوں سے اپنا کوئی واسطہ نہیں
شہرِ نبی ﷺ کی راہ ہی جنّت کی راہ ہے

فضلِ خلّاقِ جہاں سے ہوتا رہتا ہے رسا
بارگاہِ سرورِ کونین ﷺ میں میرا سلام

اُس ہَوا کے نام پر میرا جُھکا جاتا ہے سر
جو ہَوا لے کر گئی حرمین میں میرا سلام

جس رات میرے خواب میں آ جائیں مصطفیٰ ﷺ
میرے نصیب میں بھی کوئی ایسی رات ہے؟

اشعارِ نعت

حقائق تخیُّل کی زد میں نہیں ہیں
وہاں مصطفیٰ ﷺ تھے، جہاں کبریا تھا

مدینے میں پوری ہُوئیں سب دعائیں
اُٹھا بھی نہیں میرا دستِ دعا تھا

مدینے کی تعریف کی زندگی بھر
وہاں جو پیمبر ﷺ کا دولت کدہ تھا

وہ تھی بارگاہِ پیمبر ﷺ کی چوکھٹ
فقط دیکھنا بھی جسے لُطف زا تھا

اے سحابِ کرم! برَس اب کے
پیش کرتا ہے اشکبار سلام

"نعت" نامی جو اک جریدہ ہے
پیشِ آقا ﷺ ہے ماہوار سلام

اشعارِ نعت

زباں پہ جاری یہی وِرد حشر میں ہو گا
رہا جو دُنیا میں ازبر درود حضرت ﷺ پر

درود پڑھتا ہے سرور ﷺ پہ جو مدینے میں
تو اس کو فرِّ فریدوں سلام کہتا ہے

کوئی خالی نہیں لوٹا درِ سرکارِ والا ﷺ سے
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی بذل و سخاوت پر

زمانے بھر میں جس سے پرچمِ اسلام لہرایا
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کے اندازِ حکمت پر

درودِ پاک پڑ، ساتھ اپنے اِستحقاق فرمایا
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی آل اور عترتؓ پر

جو اُن کی بیویاں، اولاد، عترت اور صحابہؓ ہیں
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی ایک ایک نسبت پر

اشعارِ نعت

پیشِ حضورِ والا ﷺ میرا سلام لے جا
بادِ نسیم! طیبہ میرا سلام لے جا

جذبے تو پہلے ہی سے پہنچے ہوئے ہیں طیبہ
لفظوں میں کارفرما میرا سلام لے جا

اوقات کیا ہماری کہ جب بھیجتا ہے خُود
ربِّ ودود کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ

ایسے میں تو زیاں کا گماں تک حرام ہے
میرا ہے سُود کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ

روزِ شُمار تک رہیں میرے شُمار میں
اربوں درود، کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ

پدموں کرم ہیں آپ کے، اور روز بڑھتے ہیں
میری حدود کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ

اشعارِ نعت

درودِ عقیدت، شعار اُمّتی کا
تولّائی کی خُو سلامِ عقیدت

مَیں "گُڈ بُکس" میں آؤں آقا ﷺ کی فوراً
جو پہنچائیں آنسو سلامِ عقیدت

معطّر دماغ اہلِ اِخلاص کے ہوں
بکھیرے جو خُوشبو سلامِ عقیدت

جو دے پاؤں جھاڑُو مدینے میں، تو ہو
بہ مژگان و ابرو سلامِ عقیدت

سرکار ﷺ پر درود تولّائیوں کا ہے
اور نعت کے ہر زمزمہ پرداز کا سلام

مجھ پر کرم کرے اگر غفّار جیتے جی
کہتا رہوں میں نعت کے اشعار جیتے جی

اشعارِ نعت

دربارِ مصطفیٰ ﷺ پہ اُسی دم پہنچ گیا
قرطاس پر کسی سے جو لکّھا گیا درود

تم دیکھ لو وفورِ ارادت کا معجزہ
ہر شعر میرا عجز کے باعث بنا درود

آقا ﷺ مدد کریں گے یقیناً بروزِ حشر
مجھ کو ملی ذرا سی جو مہلت سلام کو

ہے ابتدا درود، تو ہے انتہا سلام
لگتی ہے یوں درود کی آیت سلام کو

کیے جا رہا ہُوں حبیبِ خدا ﷺ کو
بہ الطافِ رحماں سلامِ ارادت

درود اُن ﷺ پہ ہے بیشتر میرے لب پر
سخُن میں نمایاں سلامِ ارادت

اشعارِ نعت

آقا ﷺ پہ تھا درود ہر اک چیز کا عیاں
اِسرا کی رات رازِ نہاں کا سلام بھی

آقا ﷺ کو میرے اشکِ رواں کا درود ہو
آقا ﷺ کو میری عمرِ رواں کا سلام بھی

خالق کا ہے درود بھی اُن پر شبانہ روز
سرکار ﷺ کو ہے ربِّ جہاں کا سلام بھی

ہر ایک شے جہاں کی ہے اُن کی درود خواں
اِن پر ہے ماورائے جہاں کا سلام بھی

حیات اُسی کو ملے گی ہمیشگی والی
جو پیش کرتا رہا جاوداں نبی ﷺ کو سلام

تمام اُمّتی کرتے رہیں گے محشر تک
یہاں نبی ﷺ کو سلام اور وہاں نبی ﷺ کو سلام

اشعارِ نعت

کہا خُدا نے کہ میرے نبی ﷺ کی آمد ہو
تو گِر کے سر کے بل لات و ہُبل سلام کریں

اور اِس سے پہلے اک ارشادِ رب ہُوا یہ بھی
بروزِ عہد اُنھیں سب رُسُلؑ سلام کریں

بچاؤ کی ہے بس اک حشر میں یہی صورت
گناہگار ہیں جتنے، وہ کُل سلام کریں

محشر میں مجھ کو آپ ﷺ کے تیور جواب دیں
محشر میں مجھ سے آپ ﷺ کے تیور سلام لیں

اِس واسطے کہ اس کو عطا ہوں سعادتیں
ہر اُمّتی سے میرے پیمبر ﷺ سلام لیں

محمودؔ ایک رات جو قسمت مَدد کرے
آقا ﷺ عطا کریں مجھے چادر، سلام لیں

اشعارِ نعت

اِس کو بلوایئے سرِ کوثر
عرض کرتا ہے تشنہ کام سلام

جو ہیں محبوب ﷺ ربِّ عالم کے
اُن کی خدمت میں صبح و شام سلام

ہے ارادت کی انتہا اِس میں
اور عقیدت کا ہے دوام سلام

کیوں ہے فتووں کا مُنہ مِری جانب
مجھ کو جائز ہے یہ قیام سلام

درود پڑھتا ہُوں ماہِ مبیں کے سائے میں
بہ نورِ مہرِ درخشاں سلام کہتا ہوں

جو تیور آپ ﷺ ہی کے وجہِ رُستگاری ہیں
حضور ﷺ کو سرِ میزاں سلام کہتا ہوں

اشعارِ نعت

نعتِ سرورِ عالم ﷺ سے ہے احسن احوالی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ اور بلند اقبالی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے نمود الفت کی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ راہ ہے صداقت کی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے نظر کی شہبازی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ سے ملی سرافرازی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ کا ہے اِذنِ الہامی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ کا ہے خود خدا حامی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ جب ہے اختیاراتی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے نجات آیاتی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ رنج و غم سے محروی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ میں نے لکھّی اور چُومی

اشعارِ نعت

درودِ پاک اور نعتِ پیمبر ﷺ دل سے پڑھتا ہُوں
درِ خُلدِ بریں کی ایک چابی یہ حوالے ہیں

وہاں جا کر بھی مدحِ سرورِ کونین ﷺ ہوتی ہے
جو میری شخصیت کے ہیں، وہ مدنی یہ حوالے ہیں

نبی ﷺ کے شہر کی یادیں اور اُن کی آلؓ سے اُلفت
بنّدھی ہے جن سے اِن سانسوں کی ڈوری، یہ حوالے ہیں

سرزد ہُوا گناہ کوئی ہم سے جب کبھی
سرکار ﷺ ہو گئے ہیں ہمارے وہیں شفیع

محشر میں میرے سرور و سرکار ﷺ کے سوا
ہو گا نہ کوئی اور یسار و یمیں شفیع

اے بادشاہِ ہر جہاں ﷺ! سُنیئے غلاموں کا سلام
ہر سلطنت کے حکمراں ﷺ سُنیئے غلاموں کا سلام

اشعارِ نعت

پڑھتے نہیں ہیں تارے نبی ﷺ پر فقط درود
وہ کہ رہا ہے ماہِ منوّر سلام بھی

کرتا ہے جب مُواجہہ پہ تُو سلامِ شوق
کہتے ہیں پھر جواب میں سرور ﷺ سلام بھی

خواہش درِ نبی ﷺ پہ مجھے حاضری کے وقت
اُنچاس سال تک رہی بے حد درود کی

"ضَظَغْ" کی "غ" تک رسا فی الفور ہو گیا
سیکھی خدا سے مَیں نے جو "اَبْجَدْ" درود کی

محبّت سے جو میرا گھر بھر گیا ہے
ہے بذْل و نوالِ درودِ پیمبر ﷺ

مجھے فضلِ ربِّ جہاں سے ملا ہے
حریمِ جمالِ درودِ پیمبر ﷺ

اشعارِ نعت

الصّلوٰۃ اے مددگارِ دُنیا و دیں
میرے سرکارؐ محبوبِ رب ﷺ السّلام

ابنِ ہاشمؑ اے اولادِ عبدِ مناف
آقا و مولا ﷺ عالی نسب السّلام

میرے خامے سے ترقیمِ مدحِ نبی ﷺ
میرے لب پر ہے ہر روز و شب ''السّلام''

وجہِ تنظیمِ دوائر ہیں وُہؐ، اُن کو ہم نے
کرتے دیکھے ہیں سبھی ثابت و سیّار سلام

جن سے بڑھ کر نہ زمانے میں حسیں اور ہُوا
اُن کو جو دستِ مشیّت کے ہیں شہکار ﷺ سلام

دیکھتے ہیں جو تعجُّب سے ملائکؑ دیکھیں
پیش کرتے ہیں پیمبر ﷺ کو گنہگار سلام

اشعارِ نعت

ہُوئی اُس پہ فی الفور چشمِ عنایت
جو پہنچا ہے دہلیز پر بے تکلّف

نظر آئے گا مجھ کو جنّت میں طیبہ
اُٹھے گی جو میری نظر بے تکلّف

ہُوئی دُوبدُو گفتگو اُن کی رب سے
ہُوئے وہ وہاں اِس قدر بے تکلّف

نہ کی تقلیدِ کردارِ نبی ﷺ تو پھر معافی کیا
نہ کرنا ارتکاب اِس باب میں یارو، تغافُل کا

سرکار ﷺ سے تو کچھ بھی نہیں ہے چُھپا ہُوا
میری گزارشات کا مقصد سلام ہے

محمودؔ بارگاہِ رسولِ کریم ﷺ میں
ہر بار جبرئیلؑ کی آمد سلام ہے

اشعارِ نعت

پڑھتے ہیں سب فرشتے وہاں پر درودِ پاک
ہے پیشِ روضہ گنبدِ دوّار کا سلام

یا تو قلم کی نوک سے ''آداب'' ہوں رقم
یا طائرِ خیال کی منقار کا سلام

ماہنامہ ''نعت'' کے اجرا سے جو واضح ہوئے
مدحتِ سرور ﷺ کے موضوعات کو میرا سلام

درود آئنہ گر کا نبی ﷺ کو روزانہ
اور ایک رات سرِ عرش آئنہ کا سلام

اُلفت جو ہو ہمیں بھی پیمبر ﷺ کی ذات سے
جانیں مصیبتوں میں سہارا درود کو

معلوم ہیں تمھیں مری منصوبہ بندیاں
کل کام آئے گا مرا یہ آج کا درود

اشعارِ نعت

راہِ طیبہ کے لیے ہے یہ بہت زحمتِ سفر
اپنے آقا ﷺ پر بھروسا ہم سے سب بے زر کریں

چھائے ہم سے تشنہ کاموں پر عنایت کا سحاب
گر نظر لطف و کرم کی صاحبِ کوثر ﷺ کریں

ہم سے کیسے ہو سکے عمدہ قصیدہ نعت کا
کیا بُصیریؒ کی طرح سے خواہشِ چادر کریں

میری تو فردِ عمل ہے پیشِ خیمہ نار کا
جو کریں، میری رہائی کے لیے سرور ﷺ کریں

مرے مُصطفیٰ ﷺ کا، حبیب خداؐ کا
ہُوا قُربِ خالق دَنا کی بدولت

یہ علم اور حکمت کی سب روشنی ہے
رُخِ مصطفیٰ ﷺ کی ضیا کی بدولت

اشعارِ نعت

اُس پر درود، طیبہ کی جو سبز ہے کُلاہ
مینارِ نُور، طُرّۂ دستار کو سلام

محبوبیت کا جس کو دیا رب نے مرتبہ
اُس اولین و بہتریں شہکار ﷺ کو سلام

میرے آقا ﷺ نے بخشی جِلا فکر کو
اپنی روشن خیالی کو میرا سلام

جن سے عزّت سرافگندگوں کو ملی
اُن غریبوں کے والی ﷺ کو میرا سلام

مل گئی جس سے خالق کی محبوبیت
آپ ﷺ کی خوشِ جمالی کو میرا سلام

جس کے در کے ہیں دریوزہ گر کج کُلاہ
اُن ﷺ کے در کے سوالی کو میرا سلام

اشعارِ نعت

گرچہ کی یلغار ہر جانب سے مجھ پر جبْر نے
ہر غنیم اسمِ رسولِ پاک ﷺ سے پسپا ہُوا

مجھ کو بے زر رکھ کے، خدمت نعت کی بخشی گئی
مَیں سمجھتا ہوں، مرے حق میں یہی اچّھا ہُوا

میرے بچّے بھی مرے ماں باپؒ کی مانند ہیں
یوں مدیحِ سرورِ عالم ﷺ مرا ورثہ ہُوا

تیرھواں سال آ گیا خُوشِ بختیٔ محمودؔ کا
ہر برَس یہ فضلِ رب سے عازمِ طیبہ ہُوا

مری سانسوں پہ کیوں دائم نہ فضلِ کبریا ہو گا
مرے ہونٹوں پہ ہے نعتِ پیمبر ﷺ کی صدا پیہم

رہا ہے آج تک سایہ پیمبر ﷺ کی عنایت کا
کیا ہے اِک اِسی لطف و کرم پر اِکتفا پیہم

اشعارِ نعت

دولت سرا بھی سب سے بڑی مل گئی اُسے
دریوزہ گر کو ہو گئی عادت سلام کی

اربابِ عشق کرتے ہیں وِردِ درود پاک
اہلِ وِلا کو مل گئی دولت سلام کی

اس سے مجھے توجُّہ نبی ﷺ کی ہے دستیاب
اپنے لیے گھڑی ہے غنیمت سلام کی

مجھ پر نگاہِ لطف و کرم کبریا کی ہو
میری قبول ہو جو عقیدت سلام کی

روضے کو دیکھتا رہوں برسوں شبانہ روز
اور دیکھ کر ہوں کروروں سلامِ شوق

زائر صباح و شام اِسی میں مگن رہیں
طیبہ میں خاص کر ہوں کروروں سلامِ شوق

اشعارِ نعت

ہر ضعیف آدمی کو آپ ﷺ نے ہمّت بخشی
رفعتیں بخشی ہیں ہر خاک بسر کو آ کر

ماسوا خوفِ الٰہی کے، مِرے آقا ﷺ نے
محو کر ڈالا ہے ہر خوف و خطر کو آ کر

مجھ کو وہاں پہ جانے میں عار کچھ نہیں ہے
جنّت جو ہو گئی ہو آئینہ دارِ طیبہ

شامِ مدینہ وجہِ تسکینِ روح و جاں ہے
وجہِ بہارِ عالم صبحِ بہارِ طیبہ

مِرا مقدور ہی کب لائقِ گلزارِ رضواں تھا
ہوا لطفِ پیمبر ﷺ سایہ افگن، وہ تو یہ کہیے

کہیں دیوانگی فرزانگی کی طرح ہوتی ہے
گِرا طیبہ میں ہر اک تارِ دامن، وہ تو یہ کہیے

اشعارِ نعت

درود پڑھتے ہیں آقا ﷺ پہ اُمّتی سارے
نبی ﷺ کو سارے سخُن داں سلام کہتے ہیں

نجُوم ہونٹ ہلاتے، درود پڑھتے ہیں
تو مہر و ماہِ درخشاں سلام کہتے ہیں

ببارگاہ حبیبِ کریم ﷺ صبح و مسا
محبّتوں کے سبَق خواں سلام کہتے ہیں

فرشتے خاص ہیں جتنے خُدائے برتر کے
نبیؐ پاک ﷺ کے شایاں سلام کہتے ہیں

جو ہم ہیں دُور رسولِ کریم ﷺ کے در سے
تو اپنے چاکِ گریباں سلام کہتے ہیں

کہ جس کو ربِّ جہاں نے خود ہی یہ رُخ دکھایا
سلامِ احقر حضورِ والا ﷺ کے مدح خواں پر

اشعارِ نعت

نبی ﷺ کے حصارِ عنایت میں ہونا
یہ ہے فضلِ ربُّ العُلا کی بدولت

امامت جہاں کی ہوئی وقفِ اُمّت
امامِ صفِ انبیاؑ ﷺ کی بدولت

تموُّل ہے ایسی سکینت کا حاصل
ملی جو نبی ﷺ کی عطا کی بدولت

صحت مند ہوں میں بھی، الحمدُللہ
مدینے کے دارُ الشّفا کی بدولت

مِرا نام ہے شاعرانِ نبی ﷺ میں
یہ دولت ملی مصطفیٰ ﷺ کی بدولت

خُودِ خُدا لُطف و کرم کرتا ہُوا پایا ہے
حکمِ "صَلُّوْا" پہ عَمَل جب بھی کِیا ہے ہم نے

اشعارِ نعت

پیشِ حبیبِ خالق و مخلوق ﷺ صبح و شام
ہو فہم کا درود تو ادراک کا سلام

ہر ہر قدم پہ پیش ہُوا اور قبول بھی
اِسرا کے میہمان کو افلاک کا سلام

لُطفِ خدائے پاک کی بارِش برس پڑے
سرکار ﷺ لیں جو دیدۂ نمناک کا سلام

تکوینِ روزگار کا باعث حضور ﷺ ہیں
آقا ﷺ کو استعارۂ **لَوْلاک** کا سلام

ہوتا ہے پیشِ صبح و مسا، دیکھ لیں سبھی
ارضِ نبی ﷺ کو گُنبدِ افلاک کا سلام

قابلِ صد احترام اپنے لیے ہیں نسبتیں
میرے آقا مصطفیٰ ﷺ کے سارے پیاروں کو سلام

اشعارِ نعت

علاقہ نہیں اپنا نومیدیوں سے
پیمبر ﷺ سہارا ہیں ہر بے نوا کے

نہ ممنون کیسے ہوں انسان سارے
کِیا اُن پہ احسان تشریف لا کے

ملی جو بُصیریؒ کو سوتے میں، ہم کو
سرِ حشر سائے ملیں اُس رِدا کے

مسلمان ہوں یارو! سِکھ تو نہیں ہُوں
کہ یادِ خدا ہو نبی ﷺ کو بُھلا کے

خدا کو ماننے والی تو قومیں اور بھی ہوں گی
مسلمانوں کی ہے پہچاں درودِ پاک آقا ﷺ پر

بقیدِ زندگی ہوں یا کہ بعدِ مرگ کی صورت
پڑھے جاؤں گا میں یکساں درودِ پاک آقا ﷺ پر

اشعارِ نعت

استجاب اِس کا اگر خدمتِ آقا ﷺ میں ہُوا
ہو گا مقبول دو عالم میں سلامِ احقر

عُمرہ کرنے کو جو جاؤ تو نبی ﷺ پر لوگو!
پڑھ لو میقاتِ یلملم میں سلامِ احقر

اُس کے کھاتے میں سبھی نیکیاں اپنی ڈالوں
گائے جو دوست بھی سرگم میں سلامِ احقر

آخر جو ہو ہی جاتی ہے قدمین تک رسا
آقا ﷺ کو میری فکر کی پرواز کا سلام

سرکار ﷺ کے ظہور کی دینا بشارتیں
یہ تھا تمام نبیوںؑ کے اعجاز کا سلام

میرے نبی ﷺ کو از رہِ شفقت قبول ہے
ہر سرنگوں کا اور سرافراز کا سلام

اشعارِ نعت

جس میں نیّت ہو کہ طیبہ تک رسائی ہو سکے
باادب کرتا ہوں ایسے ہر ارادے کو سلام

ان کے آباؓ، ان کی آل اولادؓ پر بے حد درود
سرورِ ہر دو جہاں ﷺ کے خانوادے کو سلام

اسمِ آقا ﷺ جس کے ہونٹوں پر ہمہ اوقات ہو
ایسے ہر مجذوب، ایسے سیدھے سادے کو سلام

دیکھتے ہیں روز و شب زُوّارِ طیبہ برملا
ماہ و خورشید و کواکب کی ضیاؤں کا سلام

جو ہے قیام گاہِ حبیبِ خدا ﷺ، اُسے
ماضی کا ہے سلام، مرے حال کا سلام

حاضر ہوا ہے نعتِ پیمبر ﷺ کی شکل میں
محسنؔ، رضاؔ و کافیؔ و اقبالؔ کا سلام

اشعارِ نعت

شمارِ سُبحَہ کے ہمراہ میرا دل دھڑکتا ہے
مزا آیا درودِ پاک کی تسبیح کرنے سے

جو بحفظِ حُرمتِ سرکارِ ہر عالم ﷺ میں موت آئے
کہاں ڈرتے ہیں عُشّاقِ رسولِ پاک ﷺ مرنے سے

گزرتی ہے جو ہماری تو اُن ﷺ کی رحمت سے
ہمارے واسطے شام و پگاہ قاسم ہیں

حضور ﷺ بانٹتے ہیں سب میں نعمتِ حق کو
مُعین اپنے بلا اِشتباہ قاسم ﷺ ہیں

بھیجتی رہتی ہے روزانہ مرے ہونٹوں کے ساتھ
چشمِ تر بھی صُورتِ لعل و گہر لاکھوں سلام

مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ احمد رِضاؔ کا فیض ہے
پیش کرتا ہوں بعنوانِ دگر ''لاکھوں سلام''

اشعارِ نعت

یہ ہے اَحکامِ خدائے پاک کی تعمیل بھی
ہو گیا جو قُدسیوں کا ہم زباں میرا سلام

لُطفِ خالق مجھ پہ ہے وِردِ درودِ پاک سے
ہے نبی ﷺ کی مرحمت کا رازداں میرا سلام

وہ حبیبِ ربِّ عالم ﷺ اور میں کج مج بیاں
ذاتِ آقا ﷺ کس جگہ پر اور کہاں میرا سلام

ہوں مسائل اِس جہاں کے یا شدائد حشر کے
دوستو! جاتا نہیں ہے رائیگاں میرا سلام

ہے حضورِ پاک ﷺ کی مہماں نوازی اِستجاب
روز ہو جاتا ہے اُن کا میہماں میرا سلام

خالق و مالک نے گر چاہا تو ہو ہی جائے گا
بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں کامراں میرا سلام

اشعارِ نعت

خُدا دیکھا تو پھر کیا چیز پوشیدہ رہی اُن سے
نظر محبوبِ خالق ﷺ کی عیاں پر ہے، نہاں پر ہے

خدا ہے کون، دیں کیا ہے، نبی ﷺ سے کیا تعلُّق ہے؟
لحد میں فیصلہ پہلا تو بندے کے بیاں پر ہے

مومن کے لب پہ دُھن بھی محبّت فروز ہے
صلوات کا ہے نغمۂ داؤد اور سلام

محبوب اور ملن کی لگن، رات اور سَیر
معراج، جبرئیلؑ اور معبود اور سلام

اِسرا کے رات دن ہوں اور وردِ درودِ پاک
آقا حضور ﷺ کا مہِ مولود اور سلام

ہر سال شہرِ سرورِ عالم ﷺ میں حاضری!
یوں میری عرضداشت ہے محدود اور سلام

اشعارِ نعت

دیکھا ہے سب نے سات ستمبر کو مُلک میں
میرے نبی ﷺ کی ''ختمِ نبوّت'' کا طُمطراق

قائم و دائم قیامِ حشر تک اور اُس کے بعد
میرے آقا ﷺ کی شریعت ہے بہ ایماءِ خُدا

ہم کہ ہیں مومن رسُولِ مجتبیٰ ﷺ کے فیض سے
فرض ہم پر اُن کی اُلفت ہے بہ ایماءِ خدا

آپ ﷺ کی تقلید میں امداد لوگوں کی کریں
مغفرت کی بس یہ صُورت ہے بہ ایماءِ خدا

حشر کے ہنگام میں اُن کی شَفاعت کے طفیل
مغفرت یاب اُن کی اُمّت ہے بہ ایماءِ خدا

صاحبِ ایماں کبائر کا بھی ہو گر مُرتکب
وہ بھی حق دارِ شَفاعت ہے بہ ایماءِ خدا

اشعارِ نعت

عزّت ہے اُن لبوں کی، ہے جن پر خدا کا ذکر
نعتِ نبی ﷺ میں ڈوبے خیالات کو سلام

بٹتی ہے جو مدینہ، آقا ﷺ میں صبح و شام
ہم جس پہ پل رہے ہیں، اُس خیرات کو سلام

دربارِ مصطفیٰ ﷺ میں پہنچتے ہی جو ہُوئی
آنکھوں سے ہونے والی اُس برسات کو سلام

"مَا یَنْطِقُ" کی رُو سے جو خُود رب کی بات ہے
میرے حضورِ پاک ﷺ کی ہر بات کو سلام

کیا کوئی شے اور بھی اِس کے سوا اسلام ہے
میرے دل میں ہے محبّت کبریا کی، آپ ﷺ کی

طیبۂ اقدس میں آقا ﷺ نے مجھے بُلوا لیا
دل میں جب چاہت ہوئی خاکِ شفا کی آپ کی

اشعارِ نعت

خدمتِ نورِ پیمبر ﷺ میں بہ ہر صبح و مسا
مِہر کا، انجُم کا اور ماہِ منوّر کا سلام

دم بخُود رہ جائیں سارے فرشتے حشر میں
لب پہ جب آیا مرے، میرے پیمبر ﷺ کا سلام

جو مجھے ہر سال لے جائے حجازِ پاک تک
کیوں نہ ہوں اُس گردشِ افلاک کو لاکھوں سلام

"حشر برپا ہے، حضور ﷺ! آ کر مَدد فرمایئے"
عاصیوں کے نعرۂ بے باک کو لاکھوں سلام

سلام آپ پر، آپ ہی نے کیا ہے
ہمارے دلوں میں حمیّت کو مُحکم

سلام آپ پر، اپنے بندوں کی جانب
نگاہِ کرم! یا شہِ ہر دو عالم ﷺ

اشعارِ نعت

ایک رات اُمِّ ہانیؓ کے ہاں، ان ﷺ کے واسطے
جبریلؑ لائے مالکِ معراج کا سلام

حج کی قبولیت نہیں، جس وقت تک نہ ہو
طَیبہ کی خاکِ پاک کو حُجّاج کا سلام

سرکار ﷺ میرے کاج سنور جائیں گے سبھی
آقا حضور ﷺ لیجیے محتاج کا سلام

معراج ہے درودِ مشیّت کا ایک پل
آقا ﷺ کی اِس جہاں میں ہے آمد سلامِ حق

لمحہ نہیں ہے کوئی بھی خالی درود سے
ہر وقت ہے بروئے محمد ﷺ سلامِ حق

قائل ہوئے درودِ رسولِ کریم ﷺ کے
قرآں سے پڑھ کے میرے اَب و جَد سلامِ حق

اشعارِ نعت

یہ توسُّل کا عجب رستا نظر آیا ہمیں
راہِ وصلِ کبریا طیَبہ کی راہوں سے ملی

جب پڑی سرکار ﷺ کے دربار پر پہلی نظر
لو عقیدت کی مجھے اپنی نگاہوں سے ملی

زمینِ شہرِ آقا ﷺ سے جما ہے
یہ پلکوں سے صفائی کا تصوُّر

پیمبر ﷺ ہی نے کی تغلیط اس کی
ہُوا گم خُودِ رستائی کا تصوُّر

مِرے آقا ﷺ نہیں آئے تھے جب تک
نہیں تھا قرض ادائی کا تصوُّر

سوا شہرِ پیمبر ﷺ کے، نہیں ہے
کہیں پر جُبّہ سائی کا تصوُّر

اشعارِ نعت

اُڑتا ہے اب پھریرا خُوش بختیوں کا تیری
اے عازمِ مدینہ! میرا سلام لے جا

میری زباں بھی کرتی ہے پیش یُوں تو اکثر
تُو بھی برُوئے روضہ میرا سلام لے جا

شہرِ حبیبِ ربِّ ہر دو جہاں ﷺ کی جانب
جب تو ہے جانے والا میرا سلام لے جا

آقا ﷺ تو جانتے ہیں، دنیا سے تُو بچا لے
اے دوست! تو بہ اِخفا میرا سلام لے جا

قدمینِ مُصطفیٰ ﷺ میں تُو دست بستہ پڑھنا
خونِ جگر سے لکھّا میرا سلام لے جا

تجُھ کو بُلا لیا ہے آقا ﷺ نے پاس اپنے
محمودؔ میرا ہدیۂ میرا سلام لے جا

اشعارِ نعت

کُھلیں محمودؔ لب جب بھی، کُھلیں فرطِ محبّت سے
قلم اُٹھّے نبی ﷺ کی مدح میں حُسنِ عقیدت سے

کبائر کی شفاعت کی ضمانت دی گئی ان کو
یہ کیا تحفہ ملا ہے معصیت کاروں کو حضرت ﷺ سے

کوئی سرکار ﷺ کی توہین اُس کے رُوبرُو کر دے
مسلماں ہے تو اِس موقع پہ مَر جائے گا غیرت سے

شدید احساس ہے شہرِ نبی ﷺ سے مجُھ کو دُوری کا
برآمد ہو گئیں یادیں وہاں کی، میری رِقّت سے

وہ بے شک مدحتِ آقا ﷺ میں کم کوشی کیے جائے
الگ ہو کر جو چلنا چاہتا ہو اپنی مِلّت سے

علائق جب بھی دُنیا کے، پریشانی بڑھتے ہیں
مجھے آقا ﷺ بُلا لیتے ہیں اپنے پاس عُجلت سے

اشعارِ نعت

حاصل ہوئی ہیں مجھ کو پیمبر ﷺ کی رحمتیں
آوازِ دل نشیں جو ہُوا ہے سلامِ عجز

حق ُ الیقیں ہے طیبہ میں اس کی قبولیت
عین ُ الیقیں وہیں جو ہُوا ہے سلامِ عجز

ہدیے کی طرح ہو گا رسا بارگاہ میں
شکلِ دُرِ ثمیں جو ہُوا ہے سلامِ عجز

جو ہمہ اوقات مصروفِ درودِ پاک ہیں
ہو نبی ﷺ کو قُدسیوں کے ہم نواؤں کا سلام

جا کے دربارِ پیمبر ﷺ میں کیا کرتا ہوں پیش
الفتِ آقا ﷺ کے سارے مبتلاؤں کا سلام

پیش ہوتا ہے درودِ مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ ساتھ
نام لیواؤں کا، طیبہ کے گداؤں کا سلام

اشعارِ نعت

مَیں مدّاحِ نبیؐ پاک ﷺ ہوں، بتلا نہیں سکتا
جو تسکینِ دِلی ملتی ہے اِس حُسنِ عقیدت میں

درودِ پاک کی ایسی خدا نے ڈال دی عادت
ملے گا عرش کا سایہ قیامت کی تمازت میں

تجھے جو اُن ﷺ کی عظمت میں ذرا سا بھی ہُوا شُبہہ
دراڑیں پڑ گئیں گویا کہ ایماں کی عمارت میں

بہت کی جستجو ہم نے، مقاماتِ جہاں دیکھے
سکینت تو درِ آقا ﷺ سے ملتی ہے حقیقت میں

آقا حضور ﷺ پر نہیں پڑھتے ہمی درود
شام و پگاہ کرتے ہیں جنّ و ملک سلام

آئے گا ابرِ رحمتِ سرکار ﷺ سے جواب
جب حالتِ وضو میں کرے گی پلک سلام

اشعارِ نعت

روح و دل و نظر کی عقیدت ہے لازمی
کافی نہیں ہے صرف زباں کا درود ہی

سُورہ بَلَدْ میں شہرِ حبیبِ کریم ﷺ کی
رب نے جو کھائی، ایسی قسم کو سلام ہو

اُٹھے جو حفظِ حُرمتِ سرکار ﷺ میں قلم
رب کی زباں میں ایسے قلم کو سلام ہو

گر چاہتے ہو معذرت اُس روز، تو سنو
محشر کے روز شاہِ امم ﷺ کو سلام ہو

میزاں پہ رُستگاری کی خواہش جو ہے تمھیں
سرکارِ دو جہاں ﷺ کے عَلَم کو سلام ہو

ہم دُور رہنے والے فقیروں کا قُدسیو!
اربابِ عشق، اہلِ حرم کو سلام ہو

اشعارِ نعت

رِہائی ملتی ہے دُنیا کے ہر جُھنجھٹ سے بندے کو
نبی ﷺ لطف و عنایت کی جُونہی بہتات کرتے ہیں

جو اپنی ٹوپی میں رکھتے ہیں مُوئے سرورِ عالم ﷺ
سرِ جنگاہ شہزوروں کو بھی وہ مات کرتے ہیں

مقصد اِس کا، الفتِ سرکارِ والا ﷺ ہے فَقَط
جو نظر آتی ہے دل کے قُمقُمے میں روشنی

نورِ "مَا یَنْطِقُ" سے فرمایا جہاں کو مُستنیر
وہ ہے خلّاقِ جہاں کے فیصلے میں روشنی

میرے دل میں بھی کسی حد تک محبّت اُن ﷺ کی ہے
پاؤ گے اس ٹمٹماتے سے دِیے میں روشنی

مُستنیرِ عشقِ سرور ﷺ جس سے ہوں سارے قلوب
وہ ہو نُورِ نعت کے باعث گلے میں روشنی

اشعارِ نعت

سرکار ﷺ آپ سا بھی کوئی دُوسرا نہیں
آقا ﷺ ہیں آپ معنیٔ توحید السّلام

پڑھتے ہیں ساری رات کواکب درودِ پاک
وقتِ طلوع کہتا ہے خُورشید السّلام

پہلے ہر ایک بات سے صَلِّ عَلیٰ کا وِرد
میری گزارشات کی تمہید السّلام

شقُّ القمر اشارۂ انگشت سے ہُوا
ہیں آپ ﷺ وجہِ رجعتِ خورشید، السّلام!

بن جائے گی یہ میرے لیے وجہِ مغفرت
یوں دیکھنا، سنوارے گی میری حیات نعت

محمودؔ میں نے اور کبھی کچھ نہیں کہا
میری زباں کی زندگی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

اشعارِ نعت

مدینے کی طرف جاتی صبا کو عرض ہے یہ
مرا حبیبِ خدا ﷺ کو سلام پہنچانا

جو زیرِ پائے نبُوّت قیام فرما ہے
ہمارا ظلِّ ھُما کو سلام پہنچانا

صحابہؓ کی اگر تم جاں نثاریاں دیکھو
تو اُن کے ذوقِ وفا کو سلام پہنچانا

جو جا رہے ہو سعودی عَرَب تو اے یارو
نبی ﷺ کے شہرِ صفا کو سلام پہنچانا

درود بھیجنا پہلے رشیدؔ، اُس کے بعد
حضور صَلِّ عَلیٰ کو سلام پہنچانا

ہم کو ذرّاتِ مدینہ سے بھی لپٹیں آئیں
طیبہ جا کر ہُوا معلوم کہ خُوشبُو کیا ہے

اشعارِ نعت

اگر نامِ خدا، نامِ نبی ﷺ لب پہ رترے ہو گا
کوئی مشکل بھی تیری راہ میں حائل نہیں ہو گی

نہ جس سے ہو کبھی مدحِ حبیبِ خالقِ عالم ﷺ
طبیعت کی وہ مَوزُونی کسی قابل نہیں ہو گی

نبی ﷺ کی مدح، انساں سے مَحبّت، عزّتِ مُسلم
کوئی اِس نوع . کی نیکی کبھی زائل نہیں ہو گی

جو دوں گا واسطہ اپنی دُعا میں رب کو سرور ﷺ کا
تمنّا پوری ہونے میں کوئی مشکل نہیں ہو گی

کوئی محمودؔ خدشہ دل میں مت لانا سرِ محشر
وہ ہستی ﷺ تو کسی عاصی سے بھی غافل نہیں ہو گی

درِ نبی ﷺ پہ بفضلِ خدا پذیرا ہے
جو کہتے ہیں مِرے اشعار دست بستہ سلام

اشعارِ نعت

میری اَساس حُبِّ رسُولِ کریم ﷺ ہے
میرے نبی ﷺ کو ہے مِری بنیاد کا سلام

بنتے ہیں جس سے الفتِ سرکار ﷺ کے نقوش
میرے قلم کو مانی و بہزاد کا سلام

ہر نعت پر ملا جو مجھے قدسیوں سے بھی
تحسین و آفرین کا ہے، داد کا سلام

محمودؔ یوں ہے اپنی نبی ﷺ کا درود خواں
مقبولِ مصطفیٰ ﷺ . ہُوا اَجدادؒ کا سلام

ربِّ جہاں نے آپ کو کیں عظمتیں عطا
اے مظہرِ صفاتِ اُلوہیّت! السّلام

ہے درود آقا ﷺ پرُ آبائےؓ نبی ﷺ پرُ آلؓ پر
مستحق اس کا جو ہے تو خاندانِ مصطفیٰ ﷺ

اشعارِ نعت

اس کی سب آیتوں میں ہے مدحِ رسولِ پاک ﷺ
قرآن مصطفیٰ ﷺ پہ سراسر درود ہے

اس کام پر ہے منحصر میری سلامتی
آقا ﷺ پہ صبح و شام برابر درود ہے

لاہور میں بھی، طَیبۂ اقدس پہنچ کے بھی
فضلِ خدا سے اپنا مقدّر درود ہے

کیوں وہ حصارِ عافیت و امن میں نہ ہو
جب بر لب و زبانِ ثناگر درود ہے

اوجِ عفو و درگزر کی مَسنَد آرا شخصیت ﷺ
کو خطا و جُرم کے سب شاہکاروں کا سلام!

قدمینِ مصطفیٰ ﷺ کی وہ عظمت ہے دوستو!
وقتِ طلوع کرتا ہے خورشید بھی سلام

اشعارِ نعت

درِ نبی ﷺ پہ پہنچتے ہی اشک نکلیں گے
تو دیکھ لے گی مری چشمِ تر فرشتوں کو

وصالِ شاہد و مشہود یوں تھا، اِسرا کی
خبر جو تھی تو بہت مختصر فرشتوں کو

رسولِ پاک ﷺ نے جو ان سے خدمتیں لی ہیں
اسی ادا سے کیا معتبر فرشتوں کو

یہ تو مرے خدا کی عبادت کا جُز ہُوا
خدمت میں ان ﷺ کی، وقتِ تشہّد سلام ہو

انسانیت جبھی ہے ...... بدربارِ مُصطفیٰ ﷺ
خمسہ حواس کا اگر از خُود سلام ہو

چاہو جو لینا رفعتِ اوراد کا مزا
بعدِ عشاء و قبلِ تہجُّد سلام ہو

اشعارِ نعت

کیسی یہ مجھ پہ خاص عنایت خُدا کی ہے
مجھ کو مدیحِ پاکِ نبی ﷺ پر لگا دِیا

صد مرحبا کہ دستِ مشیّت نے پہلے دن
سکّہ نبی ﷺ کے نام کا دل پر بٹھا دیا

میری طرف نگاہِ کرم جب نبی ﷺ نے کی
ساری مصیبتوں کے اثر کو مٹا دیا

مدحِ حضورِ پاک ﷺ میں رہتا ہوں مَیں مگن
ایسا خدا نے مجھ کو دلِ مبتلا دیا

جس نے رسولِ پاک ﷺ کی تنقیصِ شان کی
باتوں سے اپنی، اس نے مِرا دل جلا دیا

جو ہے پرچم شفاعت کا نبی ﷺ کے دستِ رحمت میں
فرشتے ڈھونڈتے رہ جائیں گے میرے معاصی کو

اشعارِ نعت

ہم جیسوں کا تو کیا ہے، نبی ﷺ کو پہنچتا ہے
اک بے نشاں کے نام و نشاں کا سلام بھی

ممنون اُن کے، آدمی، جِنّ و مَلَک سبھی
اُن ﷺ کو یہاں کا ہے تو وہاں کا سلام بھی

طَیبہ رسائی میں نہیں حائل رکاوٹیں
قسمت کی لوح پر اگر تحریر ہے سلام

وہ سامنے ہے گُنبدِ سرکارِ ہر جہاں ﷺ
میرا جہاں بصُورتِ تصویر ہے سلام

آقا ﷺ کی بارگاہ میں جب پیش ہو گیا
قسمت کی بات، خوبیٔ تقدیر ہے سلام

وصلِ حضور ﷺ کی ہو کہ ہجرِ حضور ﷺ کی
ایسی بہار، ایسی خزاں کو سلام ہو

اشعارِ نعت

تخیُّل کا جو ہے شہباز، اُس کی ہار سہتا ہوں
نہ ہاتھ آئی ہے گُنجشکِ سخُن، پر نعت کہتا ہوں

معنیٰ ہے ہر گزارشِ احوال کا درود
میری ہر ایک غرض کا مفہوم ہے سلام

پڑھتے ہیں سب ملائکہ آ آ کے عرش سے
قلبِ درود خواں پہ جو مرقوم ہے سلام

ہو گا قبولِ خاطرِ سرکار ﷺ لازماً
حُسنِ یقیں سے میرا جو موسوم ہے سلام

اُس کا ہُوا ہے کوکبِ قسمت عرُوج پر
فضلِ خدا سے جس کا بھی مقسوم ہے سلام

قرطاسِ قلب پر جو ہے اخلاص سے لکھا
میرا حضورِ پاک ﷺ کو معلوم ہے سلام

اشعارِ نعت

مجھے بھی اس کے بارے میں بریفنگ دے وہ تھوڑی سی
جو دیکھا ہو کسی نے قُبّۂ خضرا نظر بھر کر

فرشتوں کے نصیبے میں تھی جس کی اک جھلک آئی
صحابہؓ دیکھتے رہتے تھے وہ جلوہ نظر بھر کر

اسے کیا علم آگے کے مراحل کا، شبِ اسرا
وَرائے سِدرہ کچھ جبریلؑ نے دیکھا نظر بھر کر؟

وہ تو ہے شرف آقا ﷺ کے معبود کا
ہے جو سرکارِ والا ﷺ کو زیبا سلام

ہاتھ باندھے ہوئے، اُن کے قدمین میں
دل کی گہرائیوں سے ہو سچّا سلام

بھیجتا ہے شب و روز محمودؔ بھی
میرے سرکار، اے میرے آقا ﷺ سلام

اشعارِ نعت

کوئی دنیا نے عرب میں اور امیں پایا نہ تھا
اپنی دولت اُن ﷺ کے ہاں رکھتے رہے اغیار بھی

سیرت و کردار پر بھی حرف زن کوئی نہ تھا
دِیدہ زیبی میں نبی ﷺ تھے حُسن کا شہکار بھی

زندگی میں کر کے احکامِ پیمبر ﷺ پر عمل
سامنا کرنے کو ہونا چاہیے تیّار بھی

رحمتیں اَن گِنت رہیں جن کی
اُن پہ ہوں روز و شب کرور سلام

جن کے مجھ پر کرم ہیں سنکھوں میں
اُن پہ اے میرے رب! کرور سلام!

ایک سے گِنتی پھر شروع کروں
پُورے ہو جائیں جب کرور سلام

اشعارِ نعت

اِس میں مگن ہُوں مَیں تو اِسے فرض جان کر
کہتا رہے زمانہ اسے مُستحب سلام

تکریم اُس کی جِنّ و مَلک تک کیا کریں
اُن ﷺ کی جناب میں جو کرے باادب سلام

اَجداد کا بھی، میرا بھی، اولاد کا بھی لیں
سرکارِ عالمین، اے شاہِ عرب ﷺ سلام

مواجَہہ پہ آ کے تو درود خواں بنوں گا مَیں
مِرے حضور ﷺ! پیشگی سلام ہو سلام ہو

حضورِ شاہِ دوسرا ﷺ یہ دیکھ بندۂ خدا
کہ ہے کمالِ بندگی، سلام ہو سلام ہو

زبان تو زبان ہے، مزا تو ہے رشیدؔ جب
جو باطنی و معنوی سلام ہو سلام ہو

اشعارِ نعت

اُن کے صلوٰت خواں ہیں سبھی اہلِ دیں
جن کو کہتا ہے خلّاقِ عالم سلام

اُن کا لطف و کرم تم پہ جب کم نہیں
کیوں پیمبر ﷺ کو کرتے ہو تُم کم سلام

پڑھ رہا ہُوں درود آپ پر سر بخم
کر رہی ہے مری چشمِ پُرنم سلام

نعت پڑھتی ہے ہر جنبشِ لب مری
اُن کو کرتا ہے سر کا ہر اک خم سلام

از رہِ لطف و اکرام مقبول ہو
اے شہنشاہِ دیں، شاہِ عالم ﷺ سلام

حشر کا دل میں کوئی خوف نہ رکھنا یارو!
جب ہوئے اُن کے، تو سمجھو ہوئی جنّت اپنی

اشعارِ نعت

جہنّم کے گڑھے میں اُن کو گرنے سے بچاتے ہیں
گنہگاروں پہ سرکارِ دو عالم ﷺ کی عطائیں ہیں

نبیؐ پاک ﷺ ہیں تخلیقِ موجودات کا باعث
مرے سرکار ﷺ کے دم سے جہاں کی ابتدائیں ہیں

اُمّت کی کیوں مدد نہ کریں گے حضورِ پاک ﷺ
لب پر جو استغاثے کی خاطر سلام ہے

پایا ہے نام لیوا کے لب پر درودِ پاک
دیکھا ہے یہ کہ بر لبِ شاعر سلام ہے

غفلت خدا ناکردہ، کسی سے نہیں مجھے
باطن میں ہے درود جو ظاہر سلام ہے

کیا فائدہ سلامِ نبی ﷺ کا جو دوستو!
جذبے بیان کرنے سے قاصر سلام ہے

اشعارِ نعت

یخ بستگیٔ فردِ عمل کا نہ کر خیال
پڑھتے ہوئے درود تو چُپ کا لحاف اوڑھ

درود و نعتِ پیغمبر ﷺ میں جس کو مَیں مگن پاؤں
مَیں شیدا اُس کا ہوں، دل سے اسے اپنا سمجھتا ہوں

سمجھ اتنی عطا کی ہے مجھے خلّاقِ عالَم نے
رہِ آقا ﷺ پہ چلنے والے کو دانا سمجھتا ہوں

کرم ہو تو دیارِ سرورِ کونین ﷺ تک پہنچوں
عمل کے بدلے جنّت کو تو مَیں سودا سمجھتا ہوں

ذُنُوب و معصیت کا مجھ کو یُوں احساس ہوتا ہے
کہ ذکرِ مصطفیٰ ﷺ میں خُود کو مَیں ہکلا سمجھتا ہوں

ثنا خواں ہوں غلامانِ غلامانِ پیمبر ﷺ کا
اِسی رشتے سے واقف ہوں، یہی ناتا سمجھتا ہوں

اشعارِ نعت

شبانہ روز، ہر گھڑی سلام ہو سلام ہو
مرے نبیٔ ہاشمی ﷺ! سلام ہو، سلام ہو

کلامِ حق میں ہر جگہ دکھا کے وقرِ مصطفیٰ ﷺ
خدا سکھائے آگہی، سلام ہو سلام ہو

عقیدتوں کی ہمرہی میں لب پہ یہ صدا رہے
کہ سیّدی و مُرشدی ﷺ سلام ہو سلام ہو

درود ہو، درود ہو، جو گفتگو ہو آپ ﷺ کی
اگر ہو ذوقِ شاعری، سلام ہو سلام ہو

اسے نہ خود حضور ﷺ کیوں سلام کا جواب دیں
کہ جس کے لب پہ ہر گھڑی سلام ہو سلام ہو

نبی ﷺ کی بارگاہ میں، مرے شعور نے کہا
جو چاہو حق کی روشنی، سلام ہو سلام ہو

اشعارِ نعت

وِردِ درودِ پاک ہے عُنوانِ معرفت
تسبیح اپنے واسطے بُرہانِ معرفت

ہم پر نگاہِ لطف و کرم اِس طرح کریں
آقائے کائنات ﷺ ہمارا سلام لیں

بگڑی ہوئی ہماری بنے ایک آن میں
فرمائیں التفات' ہمارا سلام لیں

عرفانِ کردگار کی حاجت ہمیں بھی ہے
ہو معرفتِ ذات' ہمارا سلام لیں

خُورشید اِنبساط و مسرّت کا ہو طلوع
ہو ختم غم کی رات' ہمارا سلام لیں

سب کا درود' سب کا سلام آپ کے لیے
اے لائقِ صلوٰت ﷺ ہمارا سلام لیں

راجا رشید محمود کے مطبوعہ مجموعہ ہائے نعت

''منظومات'' کے پہلے ۳۲ صفحات پر بھی نعتیں ہیں

نعتیہ مجموعوں کے علاوہ

راجا رشید محمود کی دیگر مطبوعات

﴿1﴾ منظومات (نعتیں، مناقب، نظمیں) ۱۹۹۵۔۱۶۰ صفحات ﴿2﴾ راج دلارے (بچوں کے لیے نظمیں ۱۹۸۵، ۱۹۸۷، ۱۹۹۱۔ ۹۶ صفحات ﴿3﴾ پاکستان میں نعت (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۳۔۲۲۴ صفحات ﴿4﴾ غیر مسلموں کی نعت گوئی (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۳۔۴۰۰ صفحات ﴿5﴾ خواتین کی نعت گوئی (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۵۔ ۳۳۶ صفحات ﴿6﴾ نعت کیا ہے؟۔ ۱۹۹۵۔ ۱۱۲ صفحات ﴿7﴾ اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا۔ جلد اول۔ ۱۹۹۶۔ ۴۰۸ صفحات ﴿8﴾ اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا جلد دوم۔ ۱۹۹۷۔ ۴۰۰ صفحات ﴿9﴾ مدیح رسول ﷺ (انتخاب نعت۔ بچوں کیلئے) ۱۹۷۳۔ ۱۹۸ صفحات ﴿10﴾ نعت خاتم المرسلین ﷺ (انتخاب) ۱۹۸۲، ۱۹۸۸، ۱۹۹۳۔ ۱۶۴ صفحات ﴿11﴾ نعتِ حافظ (حافظ پیلی بھیتی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷۔ ۲۷۶ صفحات ﴿12﴾ قلزمِ رحمت (امیر مینائی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷۔ ۹۶ صفحات ﴿13﴾ نعت کائنات (اصناف سخن کے اعتبار سے ضخیم انتخاب۔ مبسوط مقدمے کے ساتھ) ۱۰۲۷ نعتیہ منظومات۔ ۱۹۹۳۔ بڑے سائز کے ۸۱۶ صفحات ﴿14﴾ نزولِ وحی (تحقیق) ۱۹۹۸۔ ۱۳۲ صفحات ﴿15﴾ شعب ابی طالب (موضوع پر پہلا تحقیقی تجزیہ) ۱۹۹۹۔ ۲۱۶ صفحات ﴿16﴾ تسخیر عالمین اور رحمت للعالمین ﷺ ۱۹۹۳۔ ۲۵۶ صفحات ﴿17﴾ حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ۔ ۱۹۹۵۔ ۲۵۶ صفحات ﴿18﴾ میرے سرکار ﷺ۔ ۱۹۸۷۔ ۱۴۴ صفحات ﴿19﴾ حضور ﷺ اور بچے۔ ۱۹۹۳۔ ۱۱۲ صفحات ﴿20﴾ درود و سلام۔ دس ایڈیشن۔ ۱۲۸ صفحات ﴿21﴾ قرطاسِ محبت۔ ۱۹۹۲۔ ۱۴۴ صفحات ﴿22﴾ میلادِ مصطفیٰ ﷺ۔ ۱۹۹۱۔ ۴۸ صفحات ﴿23﴾ عظمتِ تاجدارِ ختم نبوت ﷺ ۱۹۹۱۔ ۳۲ صفحات ﴿24﴾ احادیث اور معاشرہ۔ چار ایڈیشن۔ ۱۹۲ صفحات ﴿25﴾ ماں باپ کے حقوق۔ دو ایڈیشن۔ ۱۱۲ صفحات ﴿26﴾ حمد و نعت۔ ۱۹۸۸۔ ۲۲۴ صفحات ﴿27﴾ میلاد النبی ﷺ۔ ۱۹۸۸۔ ۳۳۶ صفحات ﴿28﴾ مدینۃ النبی ﷺ ۱۹۸۸۔ ۲۲۴ صفحات ﴿29﴾ سفرِ سعادت منزلِ محبت۔ ۱۹۹۲۔ ۲۲۴ صفحات ﴿30﴾ دیارِ نور۔ ۱۹۹۵۔ ۱۱۲ صفحات ﴿31﴾ سرزمینِ محبت۔ ۱۹۹۹۔ ۱۱۲ صفحات ﴿32﴾ اقبال و احمد رضا۔ چار ایڈیشن۔ ۱۱۲ صفحات ﴿33﴾ اقبال قائداعظم اور پاکستان۔ دو ایڈیشن ۱۶۰ صفحات ﴿34﴾ قائداعظم افکار و کردار۔ ۱۹۸۵۔ ۱۶۰ صفحات ﴿35﴾ تحریکِ ہجرت ۱۹۲۰۔ تین ایڈیشن۔ ۴۶۴ صفحات ﴿36﴾ ترجمہ خصائص الکبریٰ (37) ترجمہ فتوح الغیب ﴿38﴾ ترجمہ تعبیر الرویا ﴿39﴾ نظریہ پاکستان اور نصابی کتب۔ ۱۹۷۱۔ ۴۶۴ صفحات۔